



سوال

(804) فرمایا ہے کہ یہود و نصاریٰ سفید بالوں کو نہیں رنگتے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یہود و نصاریٰ سفید بالوں کو نہیں رنگتے۔ تم ان کی مخالفت کرو سفید بالوں کو رنگو مگر سیاہ نہ کرو۔ اس کی وضاحت فرمائیں پہلے بھی آپ نے فرمایا کہ جب تمام بال سفید ہو جائیں اور ایک بال بھی سیاہ نہ ہو تو پھر اس پر عمل ہو سکتا ہے۔ مگر میں مطمئن نہیں ہوا کیونکہ مندرجہ بالا حکم کے مقابلے میں مجھے ایسی کوئی دلیل نہیں ملی جس سے یہ ثابت ہو جائے کہ تمام بال سفید ہو جائیں اور ایک بال بھی سیاہ نہ ہو۔ بلکہ یہ ایک حدیث ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بال گنے جا سکتے تھے یعنی سفید کم تھے اور سیاہ زیادہ تھے اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ سفید کم اور سیاہ زیادہ ہوں تو نہ رنگنے کی گنجائش ہے مگر یہ دلیل نہیں مل رہی کہ تمام بال سفید ہو جائیں تو رنگنے چاہیں مگر اب حال تو یہ ہے کہ جو حضرات رنگنے کے قابل نہیں وہ تو تمام کے تمام بال سفید ہونے پر بھی نہیں رنگتے۔

محمد یعقوب ہری پور

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح مسلم کتاب اللباس میں ہے ابو بکر صدیق سوال کے والد گرامی ابو قحافہ سوال کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا تو اس کا سر اور اس کی داڑھی ثقامہ بوٹی کی طرح بالکل سفید تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے سفید بالوں کو بدلو اور اسے سیاہ رنگ سے بچاؤ۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 01 ص 524

محدث فتویٰ